امام صادقؑ آنلائن مدرسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## درس:۲۲

# آٹھویں فصل: شفقت ونصیحت

(جن چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے)

- طالب علم کو چاہئے کہ کسی سے بحث و جھگڑا نہ کرے کیونکہ اس سے اسی کا وقت برباد ہوگا۔ اور یاد رکھنا چاہئے کہ جو نیکوکار ہے اسے اس کی نیکی کی جزا ضرور ملے گی اور جو برا ہے اس کے لئے اس کی سزا ہی کافی ہے آپ کو جھگڑا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

جھگڑا اور کٹ حجتی کسی کے لئے بھی مناسب نہیں ہے لیکن ایک طالب علم کے لئے اس کا وقت بہت اہم ہے جسے تحصیل میں صرف کرے لہذا اسے ایسی باتوں میں وقت برباد کرنے سے سخت پرہیز کرنا چاہئے۔ اس کے علاوہ بحث و مشاجرہ کرنے سے دلوں میں کینے بنپتے ہیں جو اس کے تمام اوقات کو تلخ کر سکتے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ انسان اپنے اندر خوبیاں ایجاد کرنے میں مشغول رہے دشمن خود بخود مشغول دشمنی ہو جائے گا آپ کو اس کی دشمنی ابھارنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور کٹ حجتی اور لفظی نوک جھونک سے دشمنی پیدا ہوتی ہیں اور انسان کے ضیاع وقت کے ساتھ اس کی فضیحت کا سبب بنتی ہیں۔

- دشمنی کرنا آسان ہے لیکن اس دشمنی کو ختم کرنا اور اس کے آثار مٹانا بہت دشوار ہے۔
- ایک طالب علم کے اندر تحمل و برداشت کی قوت زیادہ ہونی چاہئے بالخصوص نادان و کم عقل لوگوں کے مقابلہ میں؛ کیونکہ ممکن ہے بعض اوقات وہ ایسے سوال کریں یا ایسی باتیں کریں جس سے آپ کو غصہ آجائے۔
- اسی طرح کسی مؤمن کے بارے میں سوء ظن نہ رکھے کیونکہ اس سے دشمنی وجود میں آتی ہے اور یہ چیز جائز نہیں ہے۔ حضرت پیغمبر اکرمﷺ فرماتے ہیں: "مؤمنین کے بارے میں حسن ظن رکھو"۔
- انسان کے برے باطن اور بری نیت کی وجہ سے بدگمانی پیدا ہوتی ہے۔ لہذا اپنی نیت کو اور اپنے باطن کو پاک رکھو تا کہ کسی کی ہلکی سی خطا کو بڑے گناہ پر حمل نہ کرو یا اپنی طرف سے بے وجہ بدگمانی میں مبتلا نہ ہو جاؤ۔ اس کے مقابلہ میں اگر دوسرے کے بارے میں حسن ظن رکھیں گے تو بسا اوقات یہ ان کی اصلاح کا ذریعہ بن سکتا ہے۔